34501 ۔ اللہ تعالی كے علاوہ باپ اور كسی بڑے سردار اور شرف و مرتبہ كی قسم اٹھانا

سوال

سكاؤٹ كے حلف ميں يہ كہتے ہيں كہ: (ميں اپنے شرف كے ساتھ وعدہ كرتا ہوں كہ ميں اللہ تعالی اور وطن، اور بادشاہ كے متعلقہ اپنےواجبات پورے كرونگا، اور ہر وقت لوگوں كی مدد و معاونت كرتا رہونگا، اور سكاؤٹ كے قوانين پر عمل كرونگا)
اور يہ سكاؤٹ كے منشور كی كتاب ميں لكھا ہوا ہے، جو عرب سكاؤٹس كے ادارہ كی طرف سے جاری ہوتی ہے، اس وعدے كا حكم كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اللہ تعالی كے علاوہ كسی اور كسی قسم اٹھانا حرام ہے، چاہے وہ باپ كی قسم ہو، يا كسی بڑے سردار اور حكمران كی يا كسی صاحب شرف اور مرتبہ كے شرف كی يا اسی كے علاوہ كسی اور كی؛ اس كی دليل مندرجہ ذيل ہے:

نبكريم صلی اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہے كہ آپ نے فرمايا:

" جو بھی قسم اٹھانا چاہے تو وہ اللہ تعالی كی قسم اٹھائے يا پھر خاموش رہے" متفق عليہ.

اور ايك دوسری روايت ميں ہے:

نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جو كوئی بھی قسم اٹھانے والا ہو وہ اللہ تعالی كے علاوہ كسی اور كی قسم نہ اٹھائے"

اسے امام نسائی رحمہ اللہ تعالی نے روايت كيا ہے:

اور ايك روايت ميں نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے غير اللہ كی قسم اٹھائی تو اس نے شرك كيا"

دوم:

مسلمان شخص کے شایان شان اور لائق نہیں کہ وہ اللہ تعالی اور غیر اللہ کو برابر قرار دے؟ مثلا وطن، بادشاہ اور سردار، وعدہ اور عہد کرنے میں کہ وہ ان کے لیے کام کرنے کا وعدہ کرے، بلکہ وہ یہ کہے:

میرا وعدہ ہے کہ میں اپنے ذمہ اللہ وحدہ کی واجبات ادا کرنے کو پوری کوشش کرونگا، پھر اپنے وطن کی خدمت کرونگا اور مسلمانوں کی مدد و معاونت کرونگا، اور سکاؤٹ کے ان قوانین پر عمل کرونگا جو اللہ تعالی کی شریعت کے مخالف نہ ہونگے.

سوم:

انسان پر واجب ہے کہ اس کے اعمال اللہ تعالی کشریعت کے موافق ہوں لہذا وہ یہ وعدہ نہ کرے کہ وہ حکومتی قوانین یا کسی بشری گروہ اور جماعت کے قوانین پر مطلقا عمل کرے گا.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنےوالا ہے .